سوشل ویلفیئر سوسائٹی مغلپورہ

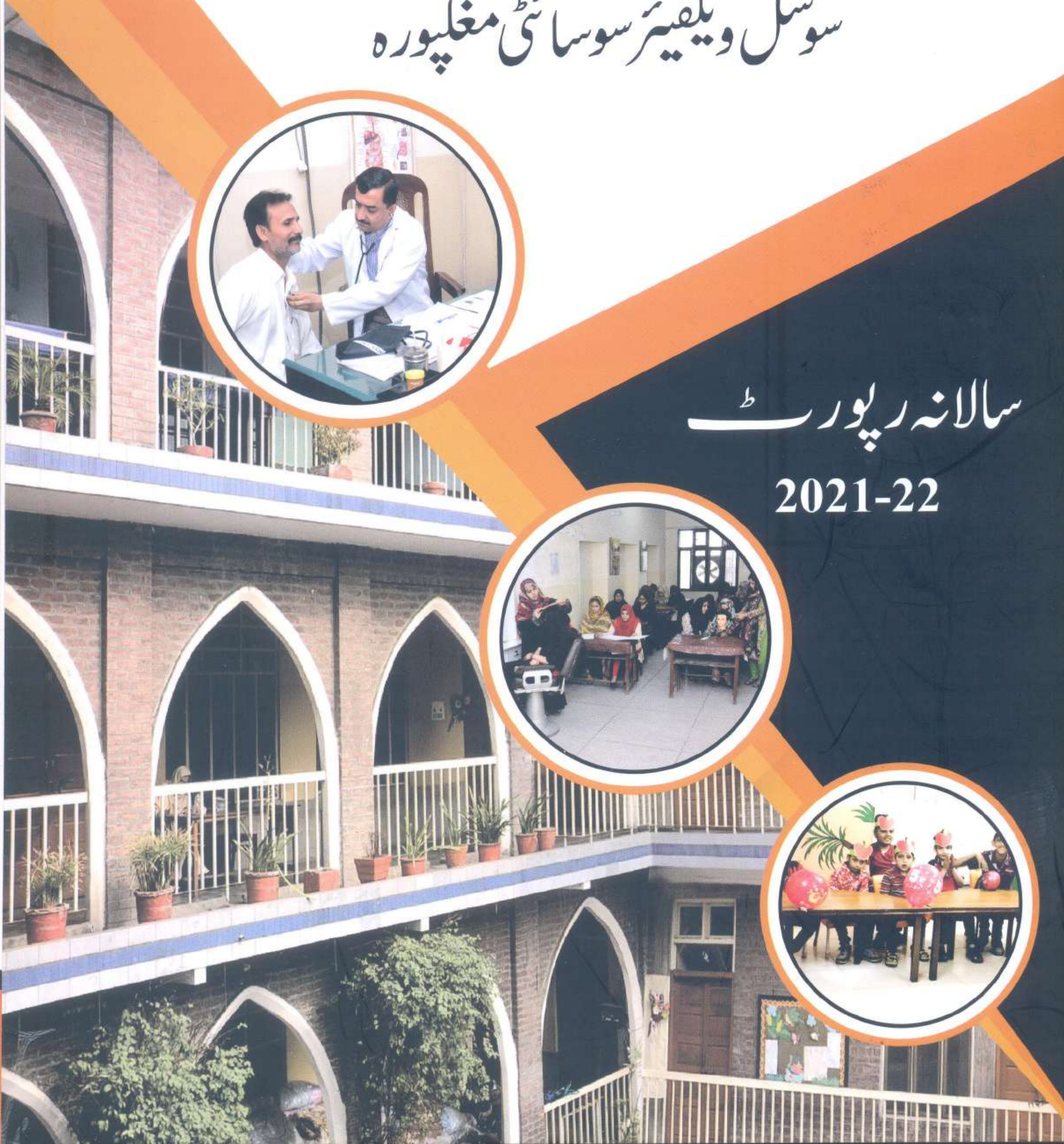

سالانہ رپورٹ

2021-22

اغراض و مقاصد

☆ عوام الناس میں بالعموم اور نوجوانوں میں بالخصوص اخوت، برداشت اور سماجی خدمت کا جذبہ پیدا کرنا اور اس کیلئے انہیں تربیت دینے کے ساتھ ساتھ منظم کرنا۔

☆ نوجوانوں میں اخلاقی اقدار اور پسندیدہ عادات و اطوار کو پیدا کرنا اور ترقی دینا تا کہ وہ ہر لحاظ سے بہتر اور مفید شہری بن سکیں اور اپنی مدد آپ کرنے کے قابل ہوں۔ نیز معاشرہ کی بہتری کیلئے زیادہ سے زیادہ تعاون کر سکیں۔

☆ عوام کی تعلیمی اور سماجی ترقی کیلئے کام کرنا۔

☆ عوام کے معیار صحت کو بلند کرنا۔ حفظان صحت کے تقاضوں کو پورا کرنا۔ زندگی کی دیگر سہولیات مہیا کرنا۔

☆ یتیموں، بیواؤں اور جسمانی یا ذہنی معذوروں کی امداد کرنا۔

☆ خواتین کی ترقی اور بہبود کیلئے کام کرنا

مندرجہ ذیل بالا اغراض و مقاصد کے حصول کیلئے سوسائٹی مندرجہ ذیل اقدامات کیلئے جدوجہد کرے گی۔

☆ علمی اور فنی اداروں کا قیام۔

☆ لائبریریوں، ریڈنگ رومز، کھیل کے میدان، ہیلتھ و سپورٹس کلبوں وغیرہ کا قیام۔

☆ یتیموں، بیواؤں، محتاجوں، جسمانی یا ذہنی معذوروں اور بوڑھے لوگوں کیلئے اداروں کا قیام، سٹریٹ لائٹس، پختہ سڑکیں، صاف پانی، سیوریج اور حفظان صحت کی دیگر سہولتوں کے معیار کو بلند کرنے کی کوششیں کرنا۔

حرفِ آغاز

ربِّ کائنات نے حضرت انسان کی سرشت میں اپنے ماحول کو سنوارنے، حالات کو بہتر کرنے اور "بہتر سے بہترین" کی تلاش جیسے عناصر کو شامل کر رکھا ہے۔ جب کسی انسان کے دل میں اسطرح کی کوئی خواہش جنم لیتی ہے تو وہ اس کو پورا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اور یہی کوشش اور ارادے کی پختگی قوموں کی زندگی کا رخ موڑ دیا کرتی ہے۔ اور یہی لوگ تاریخ کے صفحات پر ان مٹ نقوش چھوڑ جایا کرتے ہیں۔

سوشل ویلفیئر سوسائٹی مغلپورہ کی تاریخ بھی ایسے ہی اولوالعزم باہمت اور باکردار لوگوں کی مرہون منت ہے۔ انہی لوگوں کی محنت و کاوش کا یہ نتیجہ ہے کہ 1956ء میں "ویلفیئر" کے نقطہ نظر سے لگایا ہوا یہ ننھا سا پودا آج گھنا اور سایہ دار شجر بن چکا ہے۔ سوسائٹی کے نام اور اوصاف تحریر کرنے کے لیے شاید اوراق کی تنگی حائل ہو۔ چنانچہ میں ان تمام لوگوں کی ہمت، جذبہ خدمت اور "ایک خدا کی ذات پر یقین کامل" کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں اور دعا گو ہوں کہ اس کے بانیان میں سے جو لوگ اس دار فانی سے کوچ کر گئے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور جو لوگ حیات ہیں ان کا سایہ "دیر تک" ہمارے اوپر قائم رکھے۔

اس وقت سوشل ویلفیئر سوسائٹی مغلپورہ کے زیرِ انتظام مختلف ادارے کام کر رہے ہیں اور کچھ ادارے تکمیل کے مراحل میں ہیں۔ میری اہل ثروت حضرات سے درخواست ہے کہ ایک قدم آگے بڑھیں اور سوسائٹی کے زیرِ تکمیل پراجیکٹ میں سوسائٹی کی اخلاقی اور مالی معاونت فرمائیں۔ "سوسائٹی ہسپتال" سوسائٹی کا ایک اہم ادارہ ہے۔ جو گذشتہ 68 سال سے علاقے کے مستحق لوگوں کو مفت طبی سہولیات فراہم کر رہا ہے۔ اس کا سالانہ جاری اخراجات کا خسارہ تقریباً 80 لاکھ روپے ہے۔ جبکہ مشینری و دیگر آلات کی خرید کی صورت میں اس خسارہ میں بہت زیادہ اضافہ ہو جاتا ہے۔ سوسائٹی پبلک سکول کا نیا کیمپس جو کہ سوسائٹی پبلک سکول کی موجودہ بلڈنگ سے تقریباً ایک کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ زیرِ تعمیر ہے۔ اس پر تقریباً 15 کروڑ سے زائد کی لاگت متوقع ہے۔ یہ دونوں پراجیکٹ صاحب ثروت حضرات کی توجہ کے مستحق ہیں۔ میں سوسائٹی کی مجلس عامہ اور مجلس عاملہ کے اراکین سے خصوصاً اپیل کرتا ہوں کہ وہ اپنے کردار کو مزید فعال بنائیں تا کہ سوسائٹی ہسپتال نبی پورہ کا خسارہ کم کیا جا سکے اور سوسائٹی پبلک سکول شالیمار کی زیرِ تعمیر عمارت جلد مکمل ہو سکے۔ میں تمام اراکین سے باہمی اخوت بھائی چارے اور رواداری کے نصب العین کو پروان چڑھانے کی بھی اپیل کرتا ہوں۔ اور دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کے لیے یہاں کی خدمت کو آخرت میں ذریعہ نجات بنائے۔ (آمین)

میجر جنرل (ر) محمد سلیم خان
صدر سوشل ویلفیئر سوسائٹی مغلپورہ

تعارف

جہاں تک سوسائٹی کے تعارف یا اس کے قیام کے مقاصد کا تعلق ہے تو یہ اس کے کارکنوں کی بہت طویل، انتھک جدوجہد اور جانفشانی کی داستان ہے۔ جسے مختصر الفاظ میں بیان کرنا مشکل ہی نہیں بلکہ بہت ہی دشوار نظر آتا ہے۔ پھر بھی بالاختصار تعارفی خاکہ اس طرح بنتا ہے۔

مغلپورہ کے نام سے موسوم یہ وسیع علاقہ لاہور کے عین مشرق میں شیر شاہ سوری کی بڑی سڑک کے کنارے دائیں جانب واقع ہے۔ بیسویں صدی کے آغاز تک اسے مشرقی میاں میر کے نام سے پکارا جاتا تھا۔ برصغیر کے سب سے بڑے ریلوے ورکشاپ اور ریلوے کالونی کے قیام کے وقت اسے مغلپورہ کا نام دیا گیا۔ کیونکہ اس علاقے کے اردگرد یادگاریں بافراط موجود ہیں۔ شروع میں یہ خطہ دیہاتی وضع قطع کا حامل تھا۔ کھیتوں، باغات اور چند پُرانی سراؤں کے علاوہ کوئی باقاعدہ آبادی نہ تھی۔ صرف ایک پختہ سڑک جو لاہور چھاؤنی کو جی ٹی روڈ سے ملاتی ہے شالیمار لنک روڈ کے نام سے موجود تھی۔

ریلوے ورکشاپ کے قیام کے بعد آہستہ آہستہ یہاں بستیاں آباد ہوتی گئیں۔ جن میں ساہواڑی، رام گڑھ (مجاہد آباد) گنج، محلّہ امرتسری، نبی پورہ، محمد پورہ وغیرہ شامل ہیں۔ تقسیم ملک تک اس کی آبادی ایک لاکھ نفوس تک پہنچ چکی تھی۔ اگرچہ اس صدی کے چوتھے عشرے میں اسے لاہور میونسپل کمیٹی میں شامل کرلیا گیا تھا لیکن شہری سہولیات سے محرومی اس کا مقدر رہی۔

قیام پاکستان کے بعد تبادلہ آبادی اور برصغیر کے مختلف علاقوں سے آنے والے مہاجرین کی وجہ سے بستیوں پر آبادی کا دباؤ اس قدر بڑھ گیا کہ معاشی بدحالی کے علاوہ رہائش، تعلیم اور صحت کے بے پناہ مسائل اُبھر کر سامنے آئے اور پرانا نظام درہم برہم ہوگیا۔ معاشی اور معاشرتی ہیجان نے مقامی تہذیبی اور اخلاقی ڈھانچے کو سخت نقصان پہنچایا۔ کم ہمتی، بے عملی اور خودغرضی کے مہلک امراض بڑھنے لگے۔ یہ صورت حال تقریباً چھ سات سال تک رہی۔ وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ نئے اور پرانے باسیوں میں میل ملاپ اور رشتے ناطے استوار ہوئے۔ جس کے نتیجے میں اشتراکِ عمل نے جنم لیا۔

لاہور میونسپل کارپوریشن کا حصہ بننے کے باوجود یہاں شہری سہولتوں کا فقدان تھا۔ وبائی امراض سے بچاؤ، پینے کے پانی، روشنی، صحت، گلیوں، نالیوں کی پختگی اور گندے پانی کے نکاس کا کوئی انتظام نہ تھا اور نہ ہی تعلیمی ادارے تھے۔ ایسی حالت پر ہی یہ شعر صادق آتا ہے۔

کس قدر تاریک ہیں یہ زندہ روحوں کے مکاں   روشنی میں چراغوں کی ضرورت ہے یہاں

ایسی ناگفتہ بہ حالت میں دردِ دل رکھنے والے چند محبّ وطن جذبہ خدمت سے سرشار انسان دوست نوجوان اور جواں ہمت بوڑھوں نے غربت، جہالت اور بیماری کے خلاف علم جہاد بلند کیا۔ ان حضرات میں اکثر قیام پاکستان سے پہلے بھی ان بستیوں میں معاشرتی بہبود کے کاموں میں حصہ لیتے رہتے تھے اور معروف سماجی کارکن سمجھے جاتے تھے۔ نئے ساتھیوں کی شمولیت اور اہالیان مغلپورہ کے تعاون نے ان کے جذبہ خدمت کو جلا بخشی اور

مقصد کی صداقت کو گداز ی قلب کا انعام ملا۔ ہمتوں میں گیرائی اور جولانی آئی اور پھر عمل کی راہیں ہموار ہوتی چلی گئیں۔

۱۹۵۵ء کے اواخر میں کئی نمائندہ اجلاس منعقد ہوئے۔ تمام مسائل کا بغور جائزہ لیا گیا۔ بحث و تمحیص کے بعد بالآخر بیماری کے قلع قمع اور سدباب کے لیے صحت کے مسئلہ کو اولیت دی گئی۔ کیونکہ اس وقت ریلوے ہسپتال کے علاوہ جو سوائے ریلوے ملازمین کے کسی کو بھی طبی امداد دینے سے قاصر تھا۔ پاک بھارت سرحد تک کوئی ہسپتال یا ڈسپنسری نہ تھی۔ ستم بلائے ستم یہ کہ کوئی ایم بی بی ایس ڈاکٹر بھی نہ تھا۔ بلکہ چند نام نہاد ڈاکٹر اور نیم حکیم لوگوں کی جانوں سے کھیل رہے تھے۔

ان حالات میں فوری ضرورت کے تحت ایک جز وقتی ڈسپنسری جس میں سند یافتہ اور تجربہ کار عملہ موجود ہو، قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ لہٰذا اس ذمہ داری کو بطریق احسن پورا کرنے کے لیے سوشل ویلفیئر سوسائٹی مغلپورہ کے نام سے ۲۶ جنوری ۱۹۵۶ء کو اس تنظیم کا قیام عمل میں آیا۔ خلوص اور عزم و ہمت کی یہ داستان بہت طویل ہے۔

الحمد للہ!

آج "سوشل ویلفیئر سوسائٹی مغلپورہ" کا یہ منصوبہ کئی اور تنظیموں کا ایک چھتنار بن چکا ہے۔ جو اپنے ممبران کے خلوص اور عظمت کردار کا خود گواہ ہے۔ یہ سوسائٹی متعدد منصوبوں پر مشتمل کئی اداروں پر محیط ہے۔ جس کے ذریعے بہت سے امدادی اور فلاحی منصوبے جاری ہیں۔ صحت عامہ کے لیے سوسائٹی کا ہاسپیٹل، تعلیم کے فروغ کے لیے پبلک سکول برائے طلبہ و طالبات، علاقے کے بچوں کی تفریح کے لیے مواقع اور کھیلوں کے فروغ کے منصوبے، لائبریری، ووکیشنل انسٹیٹیوٹ، کالج آف کمپیوٹر سائنسز، سوسائٹی سکول آف چائلڈ ڈویلپمنٹ، حفظ کلاس، فہم قرآن انسٹیٹیوٹ۔ اس کے علاوہ تربیت گاہ برائے عازمین حج، میرج بیورو اور ان کے ہمراہ مختلف موضوعات پر تحریر و تقریر کے مقابلے، سیمینار، امتحانات اور مختلف نوعیت کے تربیتی پروگرام وقتاً فوقتاً جاری رکھے جاتے ہیں۔

ہر چند کہ سوسائٹی کی موجودہ حیثیت اللہ کریم کا فضل، اس کے بانیوں کی محنت اور اس کے اراکین کی شبانہ روز محنتوں کا ثمر ہے۔ تاہم ان اہل دل اور مخیّر حضرات کا تذکرہ بے حد لازم ہے جنہوں نے کسی تشہیر اور ستائش کے بغیر نیکی کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور جن کی دلچسپی، توجہ اور اخلاقی و مالی امداد و اعانت کے ساتھ راہنمائی و مشاورت ہمارا سہارا بنی۔ ہم اللہ کے ان منتخب بندوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور آپ کو بھی دعوت دیتے ہیں کہ آئیے اور فلاح کاروں کے اس کارواں میں شامل ہو جائیے اور اس صداقت کو پیش نظر رکھیئے کہ جیسے دن کو اچھی مصروفیت رات کی پرسکون نیند کا ذریعہ بنتی ہے۔ بعینہٖ جو زندگی اچھے کاموں کی نذر ہو سفر آخرت میں راحت سے مالا مال ہوتی ہے اور ایسی زندگی کی شام اپنے چراغ ہمراہ لایا کرتی ہے۔

زیر نظر کتابچہ میں سوسائٹی کے جاری پروگرامز اور مستقبل کے لائحہ عمل کا اجمالی جائزہ پیش خدمت ہے۔ آپ کی محبت اور دلچسپی ہمارا حقیقی اثاثہ ہے۔ آیئے اور نیکی کے ان کاموں میں ہمارے معین و مددگار بن جائیں۔

تنظیمی اساس

بنیادی رکن

سوسائٹی کا تنظیمی ڈھانچہ کچھ اس طرح ہے۔کوئی بھی بالغ پاکستانی (مرد/عورت) فرم یا کارپوریشن مقررہ ماہانہ چندہ کم از کم 100 روپے / سالانہ کم از کم 1200 روپے ادا کر کے سوسائٹی کا بنیادی رکن بن سکتا / سکتی ہے۔تاہم اس کے لیے مجلس عاملہ کے اجلاس میں حاضر اراکین کی دو تہائی اکثریت کی منظوری لازمی ہے۔

تاحیات رکنیت

کوئی بھی شخص، فرم یا کارپوریشن سوسائٹی کی بنیادی رکنیت کی تمام شرائط پوری کرتے ہوئے پچاس ہزار روپے عطیہ نقد ادا کر کے تاحیات بنیادی رکن بن سکتا/سکتی ہے۔

مجلس عامہ

مجلس عامہ تمام بنیادی اراکین پر مشتمل ہوتی ہے جس کا اجلاس ہر سال ترجیحاً ماہ اپریل میں منعقد ہوتا ہے جس میں گزشتہ سال کی کارکردگی اور آڈٹ شدہ حسابات منظوری کے لیے پیش کیے جاتے ہیں علاوہ ازیں یہ مجلس عامہ آئندہ سال کا بجٹ منظور کرتی ہے اور ہر تین سال بعد نئی مجلس عاملہ کا انتخاب بھی کرتی ہے۔

مجلس عاملہ

مجلس عاملہ چوبیس (24) اراکان پر مشتمل ہوتی ہے جس میں 19 اراکین کو مجلس عامہ خالصتاً جمہوری انداز میں بذریعہ انتخاب عرصہ تین سال کے لیے منتخب کرتی ہے۔دو نشستیں خواتین کے لیے مخصوص ہیں جن کا انتخاب مجلس عاملہ کرتی ہے۔تین اراکین بشمول صدر، جنرل سیکرٹری اور فنانس سیکرٹری Ex-Officio ہوتے ہیں۔مجلس عاملہ انتظامی امور نمٹانے کے علاوہ ماہانہ اجلاس میں اداروں کی گذشتہ ماہ کی کارکردگی کا جائزہ لیتی ہے۔ آمدن واخراجات کی جانچ پڑتال اور منظوری دیتی ہے۔نئی مجلس عاملہ ہر تین سال بعد ماہ جولائی میں چارج سنبھالتی ہے۔

ذرائع آمدن

سوسائٹی کا اپنا کوئی مستقل ذریعہ آمدن نہیں ہے تاہم مندرجہ ذیل ذرائع سے مالی وسائل حاصل ہوتے ہیں۔

- چندہ اراکین
- عطیات بصورت نقد وجنس
- عیدقربان پرکھالوں سے حاصل ہونے والی آمدن
- عیدالفطر پرعیدٹکٹوں/عیدکارڈ کی فروخت سے حاصل آمدن۔
- سرکاری وغیرسرکاری اداروں سے امداد
- سوسائٹی کے اپنے شعبہ جات سے آمدنی

آمدن واخراجات

سوسائٹی کے حسابات کا سالانہ آڈٹ میسر جاوید اینڈ کمپنی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کرتے ہیں۔سال22-2021ء کے حسابات کا آڈٹ میسرز جاوید اینڈ کمپنی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ فرم نے کیا۔

بینکرز

- مسلم کمرشل بینک لمیٹڈ جہانگیر روڈ گنج مغلپورہ لاہور
- یونائیٹڈ بینک شالیمار لنک روڈ مغلپورہ لاہور
- حبیب بینک لمیٹڈ سیکنڈری بورڈ برانچ لاہور
- پنجاب بینک،صدر بازار لاہور

سوسائٹی کا آئین کچھ ترامیم کے ساتھ 2022-11-18 کو منظور کرلیا گیا۔سوسائٹی کے آئین کی منظوری ڈپٹی ڈائریکٹر (NGO's) رجسٹریشن اتھارٹی سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ حکومت پنجاب لاہور نے اپنے مراسلہ نمبر DDWS.LHR(R&G)P8-16/22-5123-24 کے ذریعے دی۔

عہدیداران 2021-2023ء

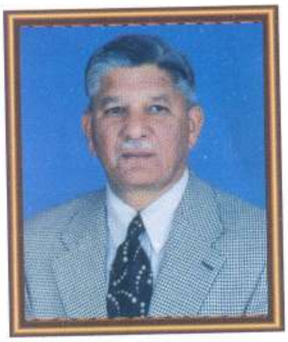

جناب میجر جنرل (ر) محمد سلیم خان
صدر

جناب ڈاکٹر سید محمد شفیق گیلانی
سینئر نائب صدر

جناب محمد فاروق خان
نائب صدر

جناب سمیع اللہ خان
جنرل سیکرٹری

جناب میاں محمد اشرف
ڈپٹی جنرل سیکرٹری

جناب محمد اعجاز صدیقی
فنانس سیکرٹری

جناب چوہدری ظہیر اقبال
سیکرٹری تعلقات عامہ

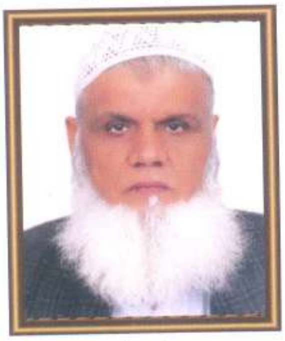

جناب نصر اللہ خان
انچارج حج تربیت کلاس

اراکین مجلس عاملہ

جناب محمد شعیب
پرچیز کمیٹی + ممبر تعمیر کمیٹی

جناب صفوان انور
کنوینر تعمیر کمیٹی

جناب ملک عامر سلام
سیکرٹری سوسائٹی سکول
آف چائلڈ ڈویلپمنٹ

محترمہ ماہ جبیں اصغر
سیکرٹری ووکیشنل انسٹیٹوٹ

اراکین مجلس عاملہ

جناب جمشید رضا
(کنوینر پرچیز کمیٹی + ممبر فیس رعایت کمیٹی)

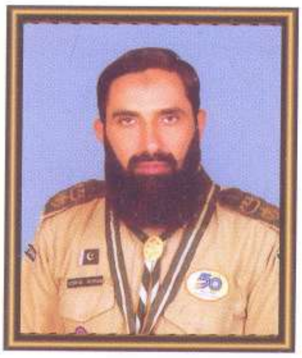

جناب اشفاق الرحمان
ممبر پرچیز کمیٹی

جناب شاہد محمود خان
ممبر فیس رعایت کمیٹی
پرچیز کمیٹی

جناب میاں ذوالقرنین
(ایڈووکیٹ)
انچارج Litigation

جناب ہمایوں اصغر
ممبر تعمیر کمیٹی

جناب ذوالفقار علی مہتو
(جرنلسٹ) میڈیا انچارج

جناب محمد امین جاوید

بریگیڈیئر (ر) محمد طارق خان

پروفیسر مقصود رضا

اسد نذیر

سہیل احمد خان

سالانہ اجلاس مجلس عامہ

خصوصی شرکت: محترمہ نازش سوشل ویلفیئر آفیسر پراجیکٹ نمبر 8

شعبہ صحت

سوسائٹی ہسپتال نبی پورہ دراصل سوسائٹی ہسپتال مغلپورہ کی ہی نئی شکل وصورت ہے۔سوسائٹی ہسپتال مغلپورہ1956 میں تعمیر کیا گیا۔ یہ سوشل ویلفیئر سوسائٹی مغلپورہ کا سب سے پہلا منصوبہ تھا۔ جسے بعدازاں جگہ کی کمی کے باعث نبی پورہ کے علاقہ میں شِفٹ کر دیا گیا۔سوسائٹی ہسپتال نبی پورہ جس کی تعمیر کا آغاز 1997ء میں کیا گیا تھا کو 14 اگست 2001 کے مبارک دن عوام کے لیے کھول دیا گیا۔سوسائٹی ہسپتال نبی پورہ کا باقاعدہ افتتاح اُس وقت کے گورنر پنجاب جناب لیفٹیننٹ جنرل (ر) خالد مقبول نے کیا۔ہسپتال کی چار منزلہ عمارت 20500 مربع فٹ کورڈ ایریا پر محیط ہے۔ہسپتال کی عمارت تقریباً ایک کروڑ روپے کی لاگت سے مکمل ہوئی۔اور مزید ایک کروڑ روپے کی لاگت سے اس کو جدید ساز وسامان سے لیس کیا گیا۔انفرادی تعاون کے لیے مختلف اداروں جن میں انفاق فاؤنڈیشن کراچی، ڈاکٹر امیر الدین ٹرسٹ لاہور، کینیڈین انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ ایجنسی اور فیملی پلاننگ ایسوسی ایشن آف پاکستان کے نام قابل ذکر ہیں۔ہسپتال کی تکمیل میں گراں قدر مالی معاونت فرمائی۔ہسپتال میں قائم شدہ شعبوں کا اجمالی جائزہ آئندہ صفحات پر ملاحظہ فرمائیں۔

ہسپتال میں مندرجہ ذیل شعبے قائم ہیں

میٹرنٹی وگائنی (24 گھنٹے سروس)	آئی کلینک (صبح وشام)	ڈینٹل کلینک (صبح وشام)
ایکسرے۔الٹراساؤنڈ۔ای سی جی (صبح شام)	کلینکل لیبارٹری (صبح وشام)	جنرل آؤٹ ڈور (صبح وشام)
ایمبولینس سروس (24 گھنٹے)	حفاظتی ٹیکوں کا مرکز	فارمیسی (24 گھنٹے)
شعبہ ناک کان وگلا	شعبہ امراض جلد	شعبہ فزیوتھراپی
شعبہ آرتھوپیڈک	شعبہ میڈیکل سپیشلسٹ	

نوٹ: شعبہ گائنی میں آپریشن کی سہولت موجود ہے

میٹرنٹی مرکز بہبود زچہ وبچہ

سوشل ویلفیئر سوسائٹی مغلپورہ کے زیر اہتمام صحت عامہ کے لیے جاری شعبہ اپنی خدمت کے 68 سال مکمل کر چکا ہے۔سوسائٹی نبی پورہ کے

صحت کے اس شعبہ میں ایک لیبر روم اور ایک جدید آلات سے مزین آپریشن تھیٹر موجود ہے جس میں گائنی سے متعلقہ ہر قسم کے چھوٹے بڑے آپریشن کی سہولت موجود ہے۔

شعبہ امراض چشم

دورِ جدید کے تقاضوں کے عین مطابق آلات جراحی سے لیس یہ شعبہ نہایت کم لاگت میں اعلیٰ سہولت مہیا کر رہا ہے۔ آنکھوں کے آپریشن کے لیے علیحدہ آپریشن تھیٹر موجود ہے۔

شعبہ ناک، کان و گلا (ENT)

ناک، کان اور گلے کی بیماریوں سے نبردآزما ہونے کے لیے اس شعبے کا آغاز کیا گیا ہے۔ اور اس مقصد کے لیے ہسپتال کو ایک سپیشلسٹ ڈاکٹر کی خدمات حاصل ہیں۔

ڈینٹل کلینک

آر۔سی۔ٹی سے لے کر ڈینچر کی سہولیات تک یہ شعبہ اپنی مثال آپ ہے۔ صبح اور شام کے اوقات میں مریض اس سے استفادہ کر رہے ہیں۔

جنرل آؤٹ ڈور

کوالیفائیڈ ڈاکٹرز اور عملہ کی زیرنگرانی صبح اور شام کے اوقات میں عوام کو جنرل آؤٹ ڈور کی سہولت میسر ہے۔

الٹراساؤنڈ ای سی جی

سوسائٹی ہسپتال نبی پورہ کا یہ ایک انتہائی اہم شعبہ ہے۔ جس میں ڈاکٹر اور لیڈی ڈاکٹر سونالوجسٹ کی خدمات دستیاب ہیں۔

کلینیکل لیبارٹری

کسی بھی ہسپتال میں جہاں آپریشن کی سہولیات میسر ہوں۔ یہ شعبہ انتہائی ضروری اور اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ اس شعبہ کے لیے تجربہ کار ٹیکنیشن اور پیتھالوجسٹ کی خدمات حاصل ہیں۔ ہر سال ہزاروں افراد اس سہولت سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

ایکسرے ڈیپارٹمنٹ

نہایت کم قیمت پر تجربہ کار ٹیکنیشن اور ریڈیالوجسٹ کی زیرِ نگرانی یہ شعبہ عوام کی خدمات میں مصروف عمل ہے۔ ڈیجیٹل ایکسرے پلانٹ نصب کر کے عوام کو جدید اور بہترین کوالٹی کے حامل ایکسرے کی سہولت میسر کر دی گئی ہے۔

ایمبولینس کی سہولت

ہسپتال کی ضروریات، رفاہی، سماجی اور عوامی خدمت کے پیش نظر اس شعبہ کو خصوصی اہمیت دی گئی ہے۔

شعبہ امراضِ جلد

جلد کے امراض کے علاج کے لیے شعبہ امراضِ جلد نہایت خوش اسلوبی سے عوام الناس کی خدمت میں سرگرمِ عمل ہے۔ مارکیٹ کی نسبت انتہائی کم پرچی فیس پر سپیشلسٹ ڈاکٹر مریضوں کا معائنہ کر کے ادویات تجویز کرتا ہے اور دیگر ضروری احتیاطوں سے آگاہ کرتا ہے۔

شعبہ آرتھوپیڈک (ہڈی جوڑ)

علاقہ کے عوام الناس کو ہڈی جوڑ کی بیماری کے سلسلے میں مہنگے علاج کا سامنا تھا۔ جس کو مدِنظر رکھتے ہوئے 2019ء میں شعبہ آرتھوپیڈک کا آغاز کیا گیا۔ الحمدللہ یہ شعبہ اپنے آغاز سے لے کر اب تک کم فیس پر قابلِ ستائش خدمات سرانجام دے رہا ہے۔

شعبہ فزیوتھراپی (جسمانی ورزش)

اگست 2020ء میں شعبہ فزیوتھراپی کا آغاز کیا گیا۔ کم پرچی فیس پر یہ شعبہ مریضوں کی بہترین خدمت کر رہا ہے۔ ہر ماہ اوسطاً 400 مریض اس شعبہ سے استفادہ کر رہے ہیں۔

فری میڈیکل کارڈ کی سہولت

"سوشل ویلفیئر سوسائٹی مغلپورہ" روزِ اوّل سے غریب اور مستحق خاندانوں کو ہر قسم کی سہولت جو کہ سوسائٹی کے دائرہ اختیار میں آتی ہو مہیا کرنے پر کمر بستہ ہے۔ اس مقصد کو مدِنظر رکھتے ہوئے سوسائٹی تقریباً 300 خاندانوں کو سال بھر کے لیے کارڈز جاری کرتی ہے۔ کارڈ ہولڈر مریضوں کو رعایتی فیس پر ایکسرے، الٹراساؤنڈ، ای۔سی۔جی، لیبارٹری ٹیسٹ، آؤٹ ڈور جنرل مریضاں، ڈینٹل اور گائنی اور دیگر سہولیات مہیا کی جاتی ہیں۔ دورانِ سال ہزاروں مریضوں نے اس سے استفادہ کیا۔

سال 22-2021ء کے دوران سوسائٹی ہسپتال نبی پورہ سے 166019 افراد نے استفادہ کیا۔
مہنگی بجلی کے اثرات سے بچنے اور بلاتعطل بجلی فراہمی کے لیے ہسپتال میں سولر سسٹم نصب کر دیا گیا ہے۔

شعبہ جات سوسائٹی ہسپتال

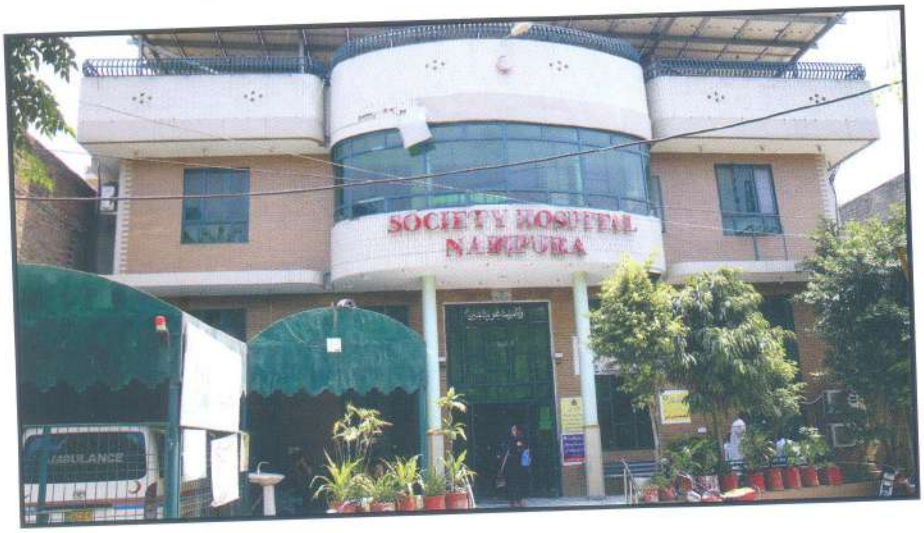

ڈینٹل یونٹ

گائنی

جنرل آؤٹ ڈور

الٹراساؤنڈ

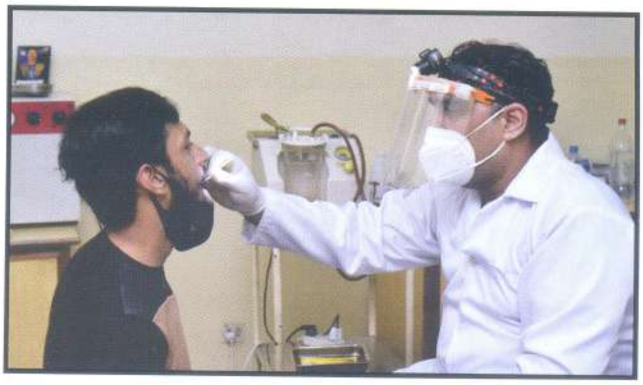

شعبہ کان، ناک اور گلا

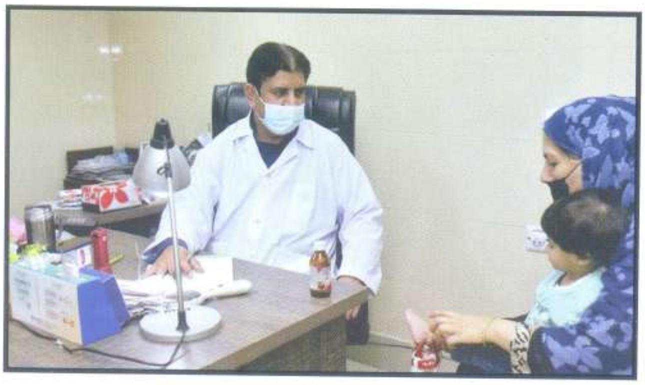

شعبہ امراض جلد

آرتھوپیڈک

فیزیو تھراپی

لیبارٹری

ڈیجیٹل ایکسرے

شعبہ تعلیم

سوشل ویلفیئر سوسائٹی مغلپورہ نے تعلیم کے میدان میں مندرجہ ذیل شعبے قائم کر رکھے ہیں۔

- سوسائٹی پبلک سکول (برائے طلباء)
- سوسائٹی پبلک سکول (برائے طالبات)
- سوسائٹی کالج آف کمپیوٹر سائنسز
- سوسائٹی ووکیشنل انسٹیٹیوٹ (برائے خواتین)
- سوسائٹی سکول آف چائلڈ ڈویلپمنٹ
- سوسائٹی انسٹی ٹیوٹ آف ماڈرن لینگویجز

سوسائٹی پبلک سکول برائے طلباء و طالبات

"سوسائٹی سکول مغلپورہ" کا شمار اس وقت لاہور کی بہترین درسگاہوں میں ہوتا ہے۔ یہ ادارہ بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور سے الحاق شدہ ہے۔ پبلک سکول میں جدید سائنسی آلات پر مشتمل طلباء و طالبات کے لیے علیحدہ لیبارٹریاں موجود ہیں۔ طلبا و طالبات میں مطالعے کا شوق پیدا کرنے کے لیے6000 کتب پر مشتمل لائبریری بھی موجود ہے۔ نرسری اور پریپ کے بچوں کو کھیل ہی کھیل میں تعلیم دینے کے لیے ایک خوبصورت پلے ہال تعمیر کیا گیا ہے۔ اس وقت تقریباً4500 طلباء و طالبات تعلیم حاصل کر رہے ہیں جن کی تعلیم و تربیت کے لیے248 اساتذہ کرام کی خدمات حاصل ہیں۔ درسی کتب کی تدریس کے علاوہ مختلف نصابی سرگرمیوں مثلاً سبق آموز ڈرامے مذاکرے، تقریری و تحریری مقابلے اور ذہنی آزمائشی مقابلوں کا بھی وقتاً فوقتاً انعقاد کیا جاتا ہے۔

اسکول کیمپس

☆ سوسائٹی پبلک گرلز اور بوائز اسکول مغلپورہ لبِ نہر کینال بنک روڈ پر ایک خوشگوار ماحول کا حصہ ہے۔

☆ 1979ء میں 4 کمروں سے آغاز ہونے والے سکول کو اگر چوہدری معراج الدین صاحب اور انکے احباب کی "ان تھک کاوش" گردانا جائے تو بے جانہ ہوگا۔ 25 فروری1998 کو سکول کی توسیع کے منصوبے کا آغاز کیا گیا۔ آج یہ عمارت جدید64 کشادہ، ہوادار اور روشن کمروں پر مشتمل ہے۔

☆ دورِ جدید کے تقاضوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے سوسائٹی پبلک اسکول فار بوائز کی تعمیر کا آغاز ہوا جو 2005 کو اپنی تکمیل کو پہنچا۔ سوسائٹی پبلک اسکول

مغلپورہ کیمپس

فار بوائز 22 کشادہ کمروں، آڈیٹوریم، لائبریری اور سائنس لیبارٹریز پر مشتمل ہے۔

☆ سوسائٹی پبلک اسکول میں محدود داخلے کی بنا پر ہر سال سینکڑوں طلباء داخلے سے محروم رہ جاتے ہیں۔ ہر بچے کو تعلیم کا بنیادی حق دینے کی خاطر 2006ء میں سوسائٹی پبلک اسکول کی ہربنس پورہ برانچ کا قیام عمل میں لایا گیا۔ یہاں جدید تقاضوں کے مطابق 60 کمروں پر مشتمل عمارت تعمیر کی گئی۔ اس سکول کا آغاز نرسری اور پریپ کلاسز سے کیا گیا اور الحمداللہ اس وقت میٹرک تک طلباء تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ جلد ہی یہ ادارہ بھی بچوں کی تعلیمی ضروریات کو بطریق احسن پورا کرتے ہوئے انکے روشن مستقبل کی ضمانت ہوگا۔

☆ سوشل ویلفیئر سوسائٹی مغلپورہ نے مزید تعلیمی ادارے بنانے کی خاطر الحمداللہ 3 مزید پلاٹ خرید لیے ہیں۔ 4 کنال پر مشتمل قطعہ اراضی ہربنس پورہ کے علاقے میں خریدا ہے۔ جہاں سوسائٹی پبلک اسکول فار بوائز کا کیمپس تعمیر ہوگا۔(انشاءاللہ) جہانگیر روڈ کینال بنک پر 16 مرلے کا پلاٹ خریدا گیا ہے اور درس بڑے میاں میں شالیمار لنک روڈ میں 5 کنال 2 مرلہ میں سوسائٹی پبلک اسکول شالیمار کیمپس کی تعمیر کا آغاز ہو چکا ہے۔ اوراس سکول میں طلباء تعلیم کی دولت سے بہرہ ور ہو رہے ہیں۔

ہربنس پور کیمپس

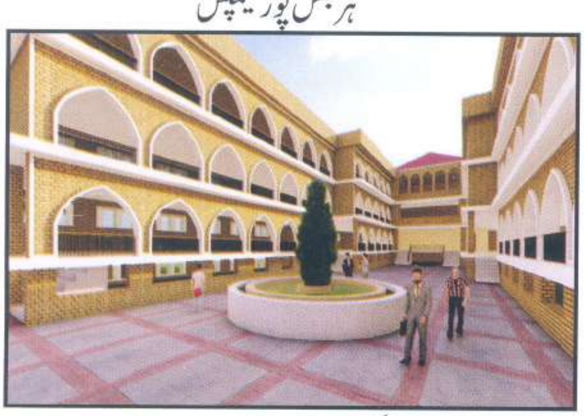

شالامار کیمپس (درس بڑے میاں)

سوسائٹیز کی لاہور بورڈ کے زیرِ اہتمام میٹرک کے امتحان میں شاندار کارکردگی

گذشتہ سالوں کی طرح 2022 میں بھی سوسائٹی پبلک سکول مغلپورہ/ہربنس پورہ کے طلباء نے میٹرک کے امتحان میں فقید المثال کامیابی حاصل کر کے ایک نئی تاریخ رقم کی۔2022ء میں میٹرک کے امتحان میں سوسائٹی پبلک سکول ہربنس پورہ کی طالبہ ایمن عنصر نے 1100 میں سے 1094 (99%) نمبر حاصل کر کے لاہور بورڈ میں دوسری پوزیشن، بریرہ عاطف نے 1093 (99%) نمبر حاصل کر کے لاہور بورڈ میں تیسری پوزیشن جبکہ سوسائٹی پبلک سکول مغلپورہ کے طالب علم معین الحسن نے 1091 (99%) نمبر حاصل کر کے لاہور بورڈ (بوائز) میں چوتھی پوزیشن، مناہل امجد نے 1091 (99%) نمبر حاصل کر کے لاہور بورڈ (گرلز) میں پانچویں پوزیشن، مجیب الرحمٰن نے 1089 (99%) نمبر حاصل کر کے لاہور بورڈ میں چھٹی پوزیشن، علی حسن نے 1088 (98%) نمبر حاصل کر لاہور بورڈ (بوائز) میں ساتویں پوزیشن اور نورزینب نے 1088 (98%) نمبر حاصل کر کے لاہور بورڈ (گرلز) میں آٹھویں پوزیشن حاصل کر نیا ریکارڈ قائم کیا۔

لاہور بورڈ کے زیرِ اہتمام ہونے والے کلاس نہم کے امتحان میں بھی سوسائٹی پبلک سکول مغلپورہ/ہربنس پورہ کے طلباء نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔273 طلباء میں سے114 طلباء نے 90% سے زائد نمبر لیے جبکہ208 طلباء نے+A گریڈ حاصل کیا۔سوسائٹی پبلک سکول مغلپورہ کی طالبہ مائدہ عمران نے 505 میں سے 501 (99%) نمبر حاصل کر کے لاہور بورڈ میں تیسری پوزیشن جبکہ سکول میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ سوسائٹی پبلک سکول مغلپورہ کے طالبعلم محمد کامل نے497(98%) نمبر حاصل کر کے سکول میں دوسری پوزیشن جبکہ عبدالمعید مدنی نے 496(98%) نمبر لے کر سکول میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔

ایمن عنصر
1094/1100
لاہور بورڈ میں 2nd پوزیشن

بریرہ عاطف
1093/1100
لاہور بورڈ میں 3rd پوزیشن

معین الحسن
1091/1100
لاہور بورڈ میں 4th پوزیشن

مناہل امجد
1091/1100
لاہور بورڈ میں 5th پوزیشن

سوسائٹی ووکیشنل انسٹیٹیوٹ برائے خواتین

سوسائٹی ووکیشنل انسٹیٹیوٹ کا قیام1958ء میں عمل میں آیا۔انسٹیٹیوٹ اس وقت جدید پانچ منزلہ عمارت میں قائم ہے اور پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن سے الحاق شدہ ہے۔انسٹیٹیوٹ میں ایک سالہ ڈپلومہ کورس، چھ ماہ سرٹیفکیٹ کورس، سہہ ماہی شارٹ کورسز بھی کروائے جاتے ہیں۔اس وقت سینکڑوں طالبات اس صنعتی ادارہ سے تعلیم حاصل کررہی ہیں۔پورے علاقہ میں اس طرح کا معیاری پیشہ وارانہ تعلیم کا کوئی بھی ادارہ موجود نہیں۔دورانِ سال 1131 طالبات نے تعلیم حاصل کی۔سوسائٹی ووکیشنل انسٹیٹیوٹ کے زیرِ اہتمام بیوٹیشن کی کلاسز بھی ہورہی ہیں۔جس سے علاقہ کی خواتین موجودہ دور کی ضرورت یعنی بناؤ سنگھار کی تربیت حاصل کررہی ہیں۔اس کے علاوہ کوکنگ کلاسز کا بھی اہتمام ہے۔

سوسائٹی کالج آف کمپیوٹر سائنسز برائے خواتین

سکول کے طلباء و طالبات کو جدید تعلیمی ضروریات اور اکیسویں صدی کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے سوسائٹی کمپیوٹر سکول کا قیام1993ء میں عمل میں آیا جسے 1998ء میں کالج کا درجہ دے دیا گیا۔کمپیوٹر لیب مکمل طور پر ائیر کنڈیشنڈ ہے۔جس میں50 جدید کمپیوٹر نصب ہیں۔اس میں سوسائٹی پبلک سکول کے بچوں کو کمپیوٹر کی بنیادی تعلیم دینے کے علاوہ علاقہ کی دیگر طالبات کو بھی شارٹ اور ڈپلومہ کورسز کروائے جاتے

سالانہ جلسہ تقسیم انعامات

مہمان خصوصی: پروفیسر ڈاکٹر ندیم احمد بھٹی
وائس چانسلر لاہور لیڈز یونیورسٹی

سالانہ جلسہ تقسیم انعامات

سالانہ جلسہ تقسیم انعامات

سالانہ جلسہ تقسیم انعامات

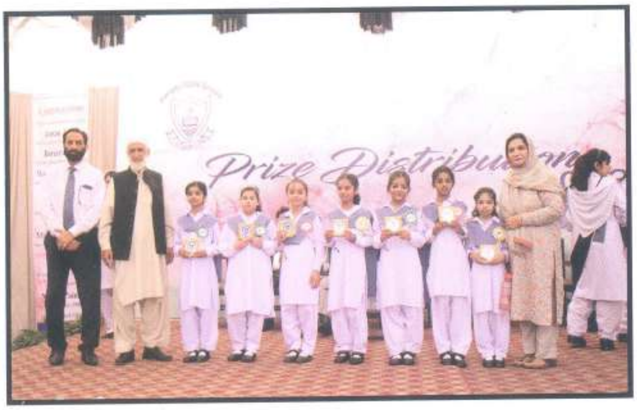

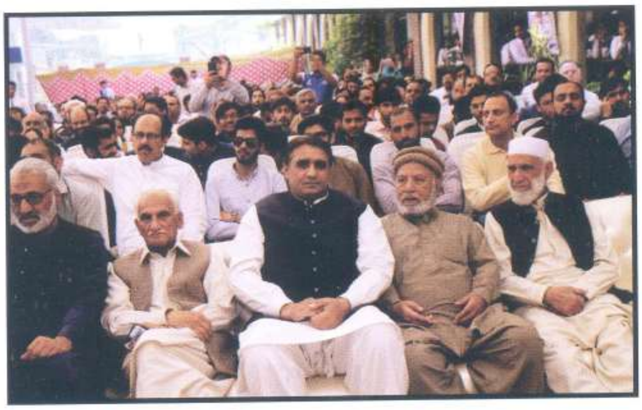

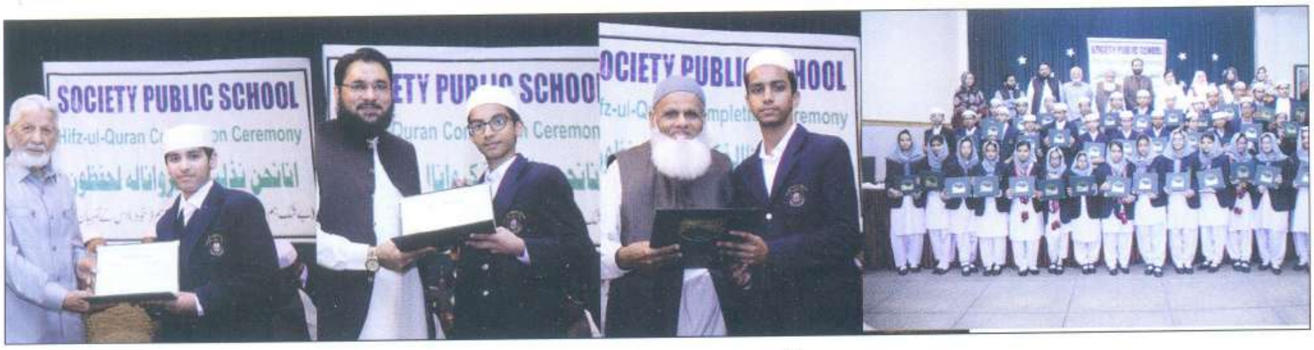

تقریبِ تقسیمِ سرٹیفکیٹ حفظ کلاس

شالامار کیمپس میں تدریسی عمل کا افتتاح

سوسائٹی ووکیشنل انسٹیٹیوٹ برائے خواتین

ہیں۔ کمپیوٹر کالج کا عملہ انتہائی مستند اور تجربہ کار ہے۔ طلباء سے بہت ہی مناسب فیس لی جاتی ہے اور مستحق طلباء وطالبات کو فیس میں خصوصی رعایت دی جاتی ہے۔ اس وقت سوسائٹی سکول کے 284 سے زائد طلباء طالبات تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور سکول کے علاوہ ہزاروں دیگر طالبات نے بھی تعلیم حاصل کی۔ یہ ادارہ پنجاب سِکلڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی سے رجسٹرڈ اور پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن سے الحاق شدہ ہے۔ دورانِ سال 2021-2022 میں 509 طالبات نے ادارہ سے مختلف کورسز کیئے۔

سوسائٹی انسٹیٹیوٹ آف ماڈرن لینگویجز

انگلش زبان دنیا میں سب سے زیادہ بولی اور سمجھی جانے والی زبان ہے۔ پاکستان میں بالخصوص انگریزی زبان کو خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ انگریزی زبان کو روانی سے بولنا کامیابی کی ضمانت سمجھا جاتا ہے۔ سپوکن انگلش کی اہمیت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے یکم جولائی 2002ء کو سوسائٹی نے انگلش لینگویج سنٹر کا آغاز کیا تاکہ علاقہ کے لوگ اس سے استفادہ کر سکیں۔ یہ انسٹیٹیوٹ جدید Audio, Video آلات سے مزین ایک خوبصورت لینگویج لیب پر مشتمل ہے۔ اس کے لیے تجربہ کار اور ماہر اساتذہ کی خدمات حاصل ہیں۔ جہاں پر نسبتاً کم فیس پر انگریزی بول چال سکھائی جا رہی ہے۔ یہ شعبہ کامیابی سے جاری وساری ہے۔ یہ ادارہ سوسائٹی کالج آف کمپیوٹر سائنسز کے ذیلی ادارہ کے طور پر کام کر رہا ہے۔

شعبہ ادب وثقافت لائبریری ودارالمطالعہ

سوشل ویلفیئر سوسائٹی مغلپورہ کے اس شعبہ کا قیام 1958ء میں اس وقت عمل میں لایا گیا جب ابھی پاکستان کو معرض وجود میں آئے ہوئے گیارہ سال کا ہی عرصہ ہوا تھا اور لائبریریوں کا وجود بھی صرف چند سکولوں اور کالجوں تک ہی محدود تھا۔ شروع میں چند کتابوں پر مشتمل یہ لائبریری اس وقت ہزاروں کتب پر مشتمل ہے سکول کے طلباء وطالبات، سوسائٹی کمپیوٹر کالج کی طالبات اور علاقہ کے پڑھے لکھے افراد بھی اس سے استفادہ کرتے ہیں۔

1960ء میں اسی شعبہ کے تحت بزم ارتقاء ادب قائم کی گئی اس بزم کے تحت ہر ماہ کے "تیسرے ہفتہ" کو بعد از نماز مغرب ایک محفل مشاعرہ منعقد کی جاتی ہے۔ جس میں مقامی شعراء کرام کے علاوہ دیگر علاقوں کے نامور شعراء کرام بھی تشریف لاتے ہیں۔ حاضرین سے بے پناہ داد وتحسین وصول کرتے ہیں۔

لائبریری میں کتب کی تعداد چار ہزار سے زیادہ ہے اور سکول کے طلباء وطالبات کے لیے مختلف کتب اس کے علاوہ ہیں۔ دورانِ سال 2021-2022 میں تقریباً 500 افراد نے شعبہ ادب وثقافت سے استفادہ کیا۔

سوسائٹی سکول آف چائلڈ ڈویلپمنٹ

آٹزم کا شکار بچوں کے لیے علاقہ میں کوئی معیاری اور کم فیس کا حامل ادارہ موجود نہ تھا۔ اس مقصد کے لیے سوسائٹی سکول آف چائلڈ

کالج کمپیوٹر لیب

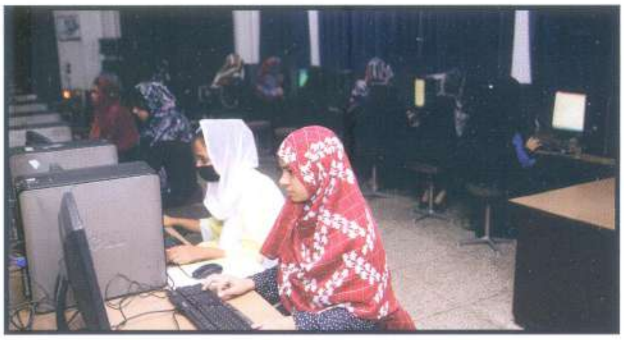

انگلش لینگویج کلاس

بزم ارتقاادب

میرج بیورو

سوسائٹی سکول آف چائلڈ ڈویلپمنٹ

ڈویلپمنٹ کا قیام 2010ء میں عمل میں لایا گیا۔ آٹزم کا شکار بچوں کے لیے ماہر اساتذہ اور سٹاف کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔ جوان بچوں کی بہترین تربیت کرتے ہیں۔ بہترین کارکردگی دکھانے والے بچے سکول کے بچوں کے ساتھ اردو، انگریزی اور حساب کی کلاسز اٹینڈ کرتے ہیں۔ سپیچ تھراپی (Speech Theropy) کی ضرورت کے حامل بچوں کو اس کی سہولت بھی مہیا کی جاتی ہے۔ اِن تمام بچوں (Austistic) کو نارمل زندگی گذارنے کے آداب سکھانے اور مختلف ماحول سے مانوس ہونے کے لیے کھیلوں، فنکشنز، واک، سیمینار، کلچرل ڈے وغیرہ میں شمولیت کے بھرپور مواقع فراہم کیے جاتے ہیں۔

حج تربیتی کورس

علاقہ کے خوش نصیب افراد جب حج بیت اللہ کے لیے تشریف لے جاتے ہیں تو انہیں وہاں پہنچ کر کافی مشکلات سے گزرنا پڑتا ہے۔ کم علمی، مناسک حج سے نامکمل آگاہی اور دیگر کئی عوامل حج کی اصل روح کے ساتھ ادائیگی میں رکاوٹ تھے۔ ان تمام باتوں کو مدِنظر رکھتے ہوئے سوسائٹی سے منسلک افراد نے حج تربیتی کورس کے اجراء کا فیصلہ کیا۔ چنانچہ 1985ء سے لے کر آج تک یہ شعبہ جناب الحاج نصر اللہ خان صاحب کی سربراہی میں خدمات انجام دے رہا ہے۔ ہر سال "حج" سے پہلے اس تربیتی کورس کا اہتمام کیا جاتا ہے اور حج بیت اللہ کے لیے جانے والے افراد کو تصاویر، ویڈیو، سلائیڈز اور بیت اللہ کا ماڈل بنا کر عملی مظاہرہ کے ذریعے تربیت دی جاتی ہے۔ جناب الحاج نصر اللہ خان 2 روز تک انتہائی تفصیل کے ساتھ اسلامی طریقہ سے حج کی ادائیگی کے طریقوں سے حاضرین کو آگاہ کرتے ہیں۔ سوال و جواب کا بھی باقاعدہ اہتمام ہوتا ہے۔ اس سال اوسطاً 250 حجاج کرام نے تربیت حاصل کی۔

سوسائٹی میرج بیورو

سوشل ویلفیئر سوسائٹی مغلپورہ کے شعبہ "بزم خواتین" کے زیر اہتمام "سوسائٹی میرج بیورو" کا قیام آج سے 25 سال قبل عمل میں لایا گیا۔ بچوں اور بچیوں کے لیے مناسب رشتوں کے سلسلہ میں والدین کی راہنمائی کی جاتی ہے۔ سوسائٹی میرج بیورو کی کاوشوں کی بدولت بہت سے لوگ رشتہ ازدواج میں منسلک ہو کر خوش و خرم زندگی گذار رہے ہیں۔ سب سے زیادہ خوش آئند بات یہ ہوئی کہ علاقہ کے ہی نہیں بلکہ دور دراز کے وہ لوگ جو سوسائٹی پر اپنے مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہیں انہوں نے بھی اس ادارہ کے قیام میں دلچسپی اور خوشی کا اظہار کیا۔ دورانِ سال مرد و خواتین نے استفادہ کیا۔

"سوسائٹی" بہترین تربیت گاہ

"سوشل ویلفیئر سوسائٹی مغلپورہ" ایک ایسا مثالی ادارہ ہے جس کا شمار پاکستان کے بہترین اور صف اول کے اداروں میں ہوتا ہے۔ اڑسٹھ (68) سالوں پر محیط اس کی تاریخ اور اس سے منسلک افراد کا تجربہ دیگر بڑی بڑی رفاہی تنظیموں کے لیے ایک ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کا درجہ رکھتا ہے۔ پرائیویٹ اور مختلف حکومتی اداروں کے سربراہان، سینئر ممبران، پنجاب یونیورسٹی کے سوشل ورک سوشیالوجی اور ویمن ڈیپارٹمنٹ کے طلباء و طالبات وقتاً فوقتاً سوسائٹی کے مطالعاتی دورے پر تشریف لاتے رہتے ہیں۔ غیر ملکی وفود اور مہمانوں کی سوسائٹی میں آمد خصوصی اہمیت کی حامل ہے۔

تربیتی حج کلاس

سالانہ ڈنر 2022ء

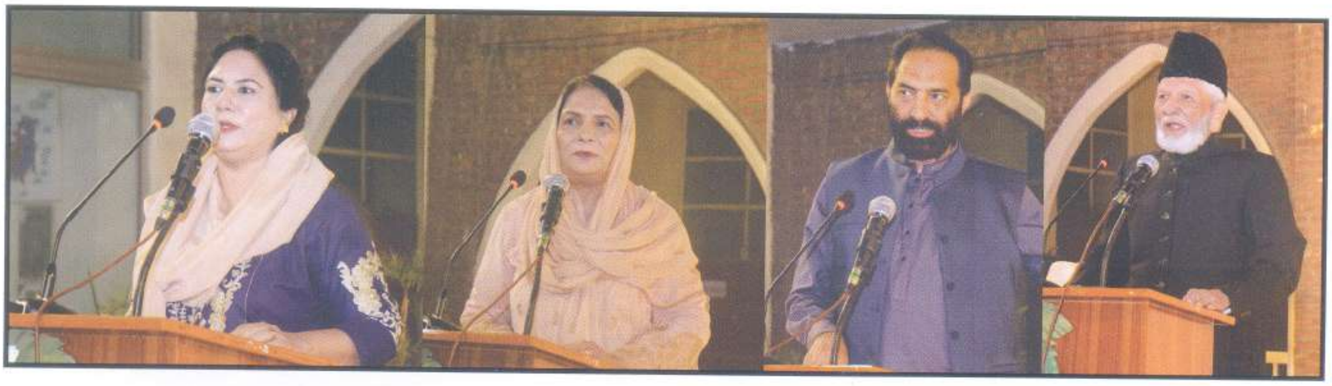

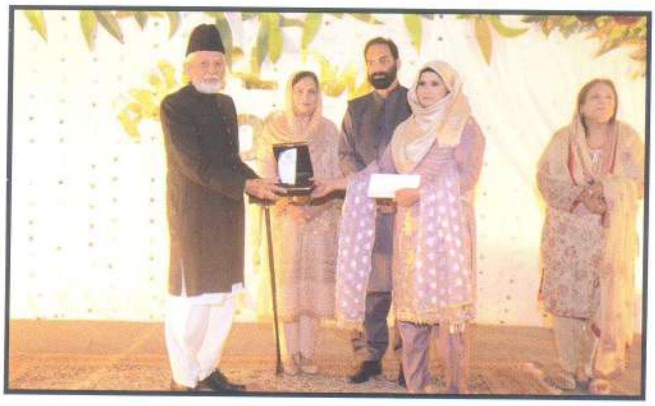

P.T.M

YES

YES

Winner of Umrah Ticket 2022

ناگہانی آفات میں سوسائٹی کا کردار

اللہ تعالیٰ ملک پاکستان کو ہر قسم کی ناگہانی آفات سے محفوظ رکھے۔ آمین۔ ملک کو جب بھی ناگہانی آفات مثلاً زلزلہ، کووڈ، سیلاب وغیرہ سے نبرد آزما ہونا پڑا تو سوشل ویلفیئر سوسائٹی مغلپورہ نے متاثرین کی بحالی کے لیے ہمیشہ اپنا بھرپور کردار ادا کیا۔ سال 2022ء میں پاکستان کے وسیع رقبہ کو سیلاب نے آگھیرا۔ جس سے لاکھوں افراد متاثر ہوئے۔ کھڑی فصلیں تباہ ہوگئیں اور ہزاروں گھر ملیہ میٹ ہوگئے۔

متاثرین کی آبادکاری کے لیے اراکین مجلس عاملہ سوسائٹی پبلک سکولز مغلپورہ/ہربنس پورہ کے طلباء و طالبات، والدین اور خصوصاً پرنسپل محترمہ مسز تحسین علی صاحبہ نے اہم کردار ادا کیا اور 4 ملین روپے کی رقم اکٹھی کر کے گورنر پنجاب جناب محمد بلیغ الرحمان کو بذریعہ چیک پیش کیا۔

إنا لله وإنا إليه راجعون

خبرِ غم

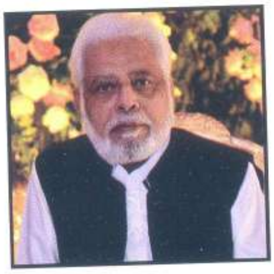

سوشل ویلفیئر سوسائٹی مغلپورہ کے سینئر اکاؤنٹ آفیسر جناب سید مستجاب علی شاہ صاحب 2 مئی 2023ء بروز منگل رحلت فرما گئے۔ آپ نہایت ایماندار، محنتی اور نظم وضبط کے پابند تھے۔ سوسائٹی کے شعبہ اکاؤنٹس کی ترقی اور سوسائٹی کے مشکل حالات میں ان کے مخلص کردار کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

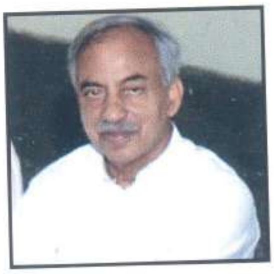

سوسائٹی آفس کے سپرنٹنڈنٹ جناب امجد صدیقی صاحب 11 نومبر 2022ء کو انتقال فرما گئے۔ آپ خوش مزاج، کام کو سمجھنے والے اور مخلص ورکر تھے۔ سوسائٹی کے لیے آپ کی گرانقدر خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

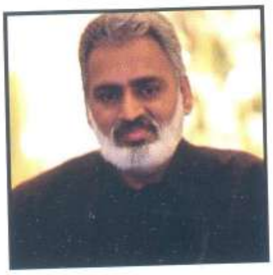

سوسائٹی پبلک سکول مغلپورہ کے کیشئر جناب محمد امجد مغل صاحب 4 اپریل 2023ء کو طویل علالت کے بعد اس دارِ فانی سے رخصت فرما گئے۔ آپ خاموش طبع اور سنجیدہ شخصیت کے حامل ایک ایماندار شخص تھے۔ سوسائٹی سکول کے لیے آپکی خدمات قابلِ قدر ہیں۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

Social Welfare Society Mughalpura

Annual Report 2021-22

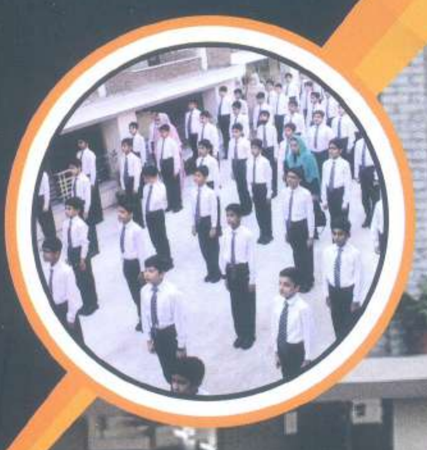

5-Jahangir Road, Gunj Mughalpura
Ph: 36816337, 36815917
Email:swsmughalpura@hotmail.com
URL:www.swsmughalpura.com

Vision Statement

Development of Society as a symbol of brotherhood, tolerance and social development wherein desirable habits and moral values are encouraged reflecting it as a society capable of helping itself in the fields of education, health and vocational training specially or the deprived like orphans, widows and those with some disabilities.

Mission Statement

The Society shall endeavour to provide services in its area of operation in the following fields:

A. Secondary School level educational facilities of a good standard shall be provided for girls as well as boys.

B. Reliable though affordable health facilities will be provided for the deprived masses

C. State of the art vocational and information technology related training facilities for ladies.

D. Progressive expansion of educational and training facilities for slow learners and children with disability.

AIMS & OBJECTS

1. To inculcate the spirit of brotherhood, tolerance and social service amongst the people in general and amongst the young men in particular and to train and organize them in this respect.
2. To create and develop in the young men moral values, and desirable attitude and habits, so as to enable them to become well adjusted citizens, capable of securing their own welfare and making maximum contribution towards the betterment of society.
3. To work for educational and social uplift of the people
4. To work for the betterment of health of the people, improve sanitary conditions and provide other amenities of life.
5. To help the orphans, widows and physically or mentally handicapped persons.

This Society has no political aim and will not take part in any political activity.

CHARITY IN ISLAM

- Charity is one of the pillars of Islam. Islam allows an individual to earn as much as he can, but he must give some of it for the welfare of the less fortunate.
- The importance of Charity is apparent from the opening verses of the Qur'an. "Alif, Lam, Meem. There is no doubt that this Book provides guidance only to those persons, who fear Allah, and they are.......
- Who have faith in Allah ....
- Who perform infaq (Charity) in the way of Allah, from what Allah has given them.
- After faith in Allah, comes Charity, which indicates, its importance.
- Allah has declared Charity as an act that best pleases Him.

Charity has two forms:

- **Zakat:** Which a two and half percent payment annually on assets of a person having a prescribed financial status. Others are exempted.
- **Infaq:** Which is compulsory for all. The amount is not fixed and is left to the option of each person, who would give, what he can afford.
- Some relevant Ayats from the Qur'an are as under:-

  Virtue is in that a person should spend his money as Infaq in the love of Allah, for helping his relations, orphans, poor travelers and those who seek help " (Qur'an 2: 177)

  People ask you how much they should give as Infaq. Tell them, they should give what they can afford......." (Qur'an 2:219)

  "Paradise......is for those, who perform Infaq when they are well to do and also when they are in financial difficulties " (Qur'an 3: 133)

  "No virtue of yours will be rewarded unless you perform Infaq and give in the way of Allah things which you consider valuable to you ...." (Qur'an 3:92)

A VOLUNTARY COMMUNITY SERVICE ORGANIZATION WHICH PROMOTES POSITIVE VALUES THROUGH PROGRAMS THAT BUILD SPIRIT, MIND AND BODY

WINDOW OF INFORMATION AND FACTS

1. **NAME**
   SOCIAL WELFARE SOCIETY MUGHALPURA, LAHORE (PAKISTAN)

2. **ADDRESS**
   5, Jahangir Road, Gunj Mughalpura, Lahore (PAKISTAN)

3. **DATE OF ESTABLISHMENT**
   26[TH] January 1956

4. **REGISTRATION STATUS**
   NGO is registered in Pakistan under the Voluntary Social Welfare Agencies (Registration & Control) Ordinance, 1961. The registration No. is DSW/97 dated 3rd May, 1963.

5. **ORGANIZATIONAL TYPOLOGY OF NGO**
   It is a participatory NGO working at community level and engaged in various Welfare/Development oriented activities for the social up-lift of the people. It is nonpolitical, non-sectarian and non-profit organization. Its committed and dedicated social workers try to achieve good governance through:-

   i) better management processes as well as financial management, accounting and budgeting system.

   ii) better procedures to ensure that men & women have equal opportunities to participate effectively at all levels of Organization from member to leader.

6. **BACKGROUND AND OBJECTIVES**
   There are several communities within Mughalpura area and the pressure of population on inadequate infrastructure resulted in acute problems of health, sanitation, education and environment. Under such circumstances educated youth and a few elderly persons organized themselves in a community based organization to work for the welfare of the population. This group identified their major problems as health and medical facilities. Therefore, they decided to set up a free dispensary in this area and constituted an organization under the name of "Social Welfare Society Mughalpura", Lahore on January 26th, 1956. With this humble work for the uplift of the community 68 years ago had paved the way for a "Social Welfare Complex" as of today.

7 **GRAPHICAL AREAS**
   The NGO operates in the locality of Mughalpura, a locality situated alongside the Shalimar Link Road which connects the Lahore Cantonment to the GT Road on one hand and the Canal Bank Road. which connects to the Jallo Disney Land on the other hand and comprises of Six other communities within its jurisdiction.

8. **SOCIAL WELFARE COMPLEX**
   The main areas of its services are:

			Estb. In
A.	**Health**		
i)	General Hospital Mughalpura		1957
ii)	MCH Centre	All these facilities	1958
iii)	Clinical Laboratory	are now available	1958
iv)	Family Planning Services	at Society Hospital	1958
v)	Eye Clinic	Nabipura	1987
vi)	Ambulance Service		1987
vii)	Dental Clinic		1989
viii)	Ultrasound & ECG		1992
ix)	Society Hospital Nabipura		2001
x)	ENT Department X-Ray Department		2003
xi)	Skin Department		
xii)	Orthopedics Department		
xiii)	Physiotherapy Department		
B.	**Education**		
i)	Society Vocational Institute for Women		1958
ii)	Society Public High School (Nursery to Matric)		1979
iii)	Society Public High School for Girls		1979
iv)	Society College of Computer Sciences		1993
v)	Hifz Department		2005
vi)	Society Public School Harbanspura		2006
vii)	Society School of Child Development		2010
viii)	Society Public School Shalimar Campus		2023
C.	**Cultural, Literature and Community Services**		
i)	Library/Reading Room		1956
ii)	Haj Training Course		1986
iii)	Bazm-e-Khawateen		1989

iv)	Calamity Services	1965
v)	Literature Development	1990
vi)	Society Marriage Bureau	1999
vii)	Micro Credit Scheme for Women	2000

3. ANNUAL BUDGET

The NGO prepares its Annual Budget regularly for financial discipline which is approved by the General Council in its annual general meeting which is preferably held in the month of April.

4. SOURCE OF INCOME

Under the motto of "SELF HELP" as far as possible NGO is constantly endeavoring to raise funds from its own sources, through the community participation, but sometime departmental grants are also accepted to supplement its requirements. The sources of income are as under:-

i) Members Subscription
ii) Donation in cash & kind from community and philanthropists
iii) Zakat, Sadqat and Fitrana
iv) Skin Collection on Eid-ul-Azha
v) Grant-in-aid from Social Welfare Department (Punjab)
vi) Assistance from National/International donor agencies
vii) Punjab Bait-ul-Maal and Women Division Govt. Of Pakistan
viii) Income from Activities

5. NGO'S PROPERTY AND ASSETS

All the service institutions of the NGO are housed in its owned buildings constructed on free hold land.

6. NEW PROJECT

Construction of School Building Shalimar Campus Estimate Rs. ______ Donation in cash or in shape of Building material will be welcome. Detail on demand could be provided. Plaque of the donor will be exhibited on relevant portion of the school building.

7. ORGANIZATIONAL STRUCTURE

The affairs of the NGO are administered by the EXECUTIVE COUNCIL consisting of 24 members, regularly elected by General Council amongst its ____ members. The elections are regularly conducted every three years and the system is working in true spirit of DEMOCRACY.

8. SIGNIFICANCE OF ACCOUNTING POLICIES

(a) ACCOUNTING CONVENTION

The accounts are prepared under the historical cost convention.

(b) FIXED ASSETS

i) All fixed assets are stated at W.D.V. Except free hold and which is stated at cost.

ii) Depreciation on fixed assets is charged on Reducing Balance Method,

iii) Gain/Loss on disposal of assets is reflected in current year's income/expenditure.

iv) Major repairs and maintenance are capitalized and normal repairs and maintenance are charged to revenue.

(c) **STOCK**
These are valued at lower of cost and net realizable value. Cost is calculated on the FIFO basis.

(d) Receipts and Payments are recorded on "Accrual" basis except "Members Subscription" which is being recognized on receipt basis

9. AUDIT
In terms of Rule No. 9 made under Voluntary Society Welfare Agencies (Regulation & Control) Ordinance, 1961, the Accounts of the NGO are got audited from a firm of Chartered Accountants.

10. NAME OF EXTERNAL AUDITORS
Charted Accountants

11. MONITORING & EVALUATION
The efficiency of the each service institution is watched through the mechanism of monthly activity reports prepared by the Secretary concerned and discussed in detail in the monthly meeting of the Executive Council. Further action is accordingly initiated by the Administration for making it result oriented organization for delivery of standardized services to its clientele.

12. ANNUAL REPORT
The Annual Report at the close of each financial year is regularly published by the NGO containing inter alia the following details:

i) General Management of the NGO

ii) Details of the nature and extent of services rendered during the year and number of beneficiaries.

iii) Programmes for the next year

iv) Audited accounts

13. CUSTODY OF FUNDS

I) Deposits
All money realized by the NGO are deposited in scheduled Bank approved by the Executive Council.

ii) Withdrawal
Withdrawals are made from the banks through cheques under the joint signatures of the Financial Secretary and the General Secretary or of the Financial Secretary and the President.

iii) Surprise checking is carried out at regular intervals to count the cash in hand at the spot with the Cashier and the action is initiated in the light of result of such checking.

14. NAME OF THE BANKERS

i) Muslim Commercial Bank Ltd. Mughalpura Lahore

ii) Punjab Bank

iii) United Bank Limited Mughalpura Lahore

15. MISCELLANEOUS

i) Fiscal & Calendar year July-June

ii) Monthly Executive Council Meeting

iii) Approval of Monthly accounts

iv) Presentation of Annual Audited Accounts

v) Budget approval by the General Council

vi) No privilege to members or office bearers

vii) No political affiliation

viii) Top level management is being carried out by the dedicated Social Workers voluntarily.

EXECUTIVE COUNCIL 2021--2023

Office Bearers

1	PRESIDENT	**Maj Gen ® Muhammad Saleem Khan. S.Bt;**
2	SR. VICE PRESIDENT	**Dr. Syed Muhammad Shafique Gillani MBBS**
3	VICE PRESIDENT	**Mr. Muhammad Farooq Khan** (Businessman)
4	GENERAL SECREARY	**Mr. Sami Ullah Khan.** **MBE, M.Phil Education** Associate Professor/Chief Instructor/Principal
5	DEPUTY GENERAL SECRETARY	**Mian Muhammad Ashraf** (Businessman)
6	FINANCIAL SECRETARY	**Mr. Muhammad Ejaz Siddiqui** Chief Internal Auditor , BATA Pakistan Ltd.
7	SECRETARY PUBLIC RELATIONS	**Ch. Zaheer Iabal** (Businessman)

MEMBERS EXECUTIVE COUNCIL

8 **Mr. Nasrullah Khan.** M.A Journalism
Ex-Manager Wapda Printing Press

9 **Mr. Muhammad Shoaib**
Civil Engineer (R), NESPAK

10 **Mrs. Mah Jabeen Asghar**
(House Wife)

11 **Mr. Safwan Anwar**
(Businessman)

12 **Malik Amer Salam**
MBE, MBA (Businessman)

13 **Mr. Jamshaid Raza**
WAPDA (IT) Retired

14 **Mr. Ashfaq ur Rehman**
President's Gold Medalist in Scouting

15 **Mian Muhammd Zulqurnain**
(BA, LLB)
Advocate Supreme Court

16 **Mr. Shahid Mehmood Khan.**
B. Pharmacy
(Businessman)

17 **Mian Humayun Asghar**
Businessman

18 **Mr. Muhammad Amin Javaid**
Educationist

19 **Mr. Zulfiqar Ali Mehto**
Journalist Ex-Gen Secy Lahore Press Club

20 **Brig. (R) Dr. Muhammad Tariq Khan**

21 **Mr. Prof. Maqsood Raza**
Msc. M.Phil Mathematics

22 **Mr. Sohail Ahmad Khan**
Director Physical Education

23 **Mr. Asad Nazir**
B.Com

24. **Mrs. Iffat Fayyaz**
M.A Education

SOCIAL WELFARE SOCIETY MOGHALPURA, LAHORE
INCOME AND EXPENDITURE ACCOUNT
FOR THE YEAR ENDED JUNE 30, 2022

GENERAL EXPENDITURE	Note	2022 Rupees	2021 Rupees
Salaries, wages and other benefits		5,386,764	4,343,311
Aid to Mustahkeens		341,650	285,150
Subscription Collection Charges		36,600	40,800
Printing and stationery		77,624	53,851
Postage and telegram		200	17,850
Repair and maintenance		101,405	240,479
Vehicle Maintenance		349,571	250,130
Motor Cycle Maintenance		40,600	46,137
Haj Training		2,480	-
Advertisement		3,000	6,440
Entertainment		13,334	17,505
Telephone		69,419	71,640
Electricity		107,697	60,349
Sui Gas		79,590	115,750
Legal and professional		12,000	25,000
Auditors' Remuneration	10	100,000	85,000
Computer accessories		41,076	260,100
Depreciation	6.3	581,049	519,619
Generator maintenance		-	-
Annual General meeting		158,550	-
Bank charges		9,674	12,161
Others		35,434	113,500
		7,547,717	6,564,772
Hospital & MCH Centre	11	36,600,990	34,295,242
Society Public school H.pura	12	28,798,196	26,480,103
Public Library	13	142,089	129,125
Society Vocational Institute for women	14	4,057,787	3,815,570
Society College for women	15	-	12,325
Society Public School	16	70,230,615	62,821,084
Society College of Computer Science	17	1,672,909	1,598,194
Society Bazm-e-Khawateen	18	246,558	190,975
Society School of Child Development	19	1,814,390	1,622,529
		143,563,535	130,965,146
Excess of Income Over Expenditure		**123,777,805**	**53,237,959**
		274,889,057	**190,767,877**

GENERAL COLLECTIONS & RECEIPT	Note	2022 Rupees	2021 Rupees
Member's Subscription		146,110	171,660
Donations in Cash		61,000	-
Donations in Kind		61,600,000	-
Eid Ul Fitar Collection		-	-
Eid Ul Azha Collection		-	-
Bank Profit		8,702,448	7,530,271
Assistance from Punjab Trust for Disables		-	-
Rent from Mobilink Tower		2,334,234	4,051,150
Misc. Receipts		26,500	35,727
		72,870,292	11,788,808
Hospital & MCH Centre	11	34,536,886	32,326,991
Society Public school H.pura	12	52,547,940	46,705,002
Public Library	13	15,400	10,400
Society Vocational Institute for women	14	4,194,000	2,206,200
Society College for women	15	-	-
Society Public School	16	106,638,537	94,645,640
Society College of Computer Science	17	1,555,377	1,185,686
Society Bazm-e-Khawateen	18	830,000	737,900
Society School of Child Development	19	1,700,625	1,161,250
		202,018,765	178,979,069
		274,889,057	**190,767,877**

The annexed notes from 1 to 21 form an integral part of these financial statements.

FINANCIAL SECRETORY

GENERAL SECRETORY

PRESIDENT

SOCIAL WELFARE SOCIETY MOGHALPURA, LAHORE
STATEMENT OF FINANCIAL POSITION
AS AT JUNE 30, 2022

	Notes	2022 Rupees	2021 Rupees
FUNDS AND LIABILITIES			
GENERAL FUND			
Fund		10,000	10,000
Un-appropriated surplus		504,217,568	380,439,763
		504,227,568	380,449,763
NON CURRENT LIABILITIES			
Securities payable	3	400,000	400,000
CURRENT LIABILITIES			
Creditors, accrued and other liabilities	4	4,045,403	2,707,060
CONTINGENCIES AND COMMITMENTS	5	-	-
TOTAL FUNDS AND LIABILITIES		508,672,971	383,556,823
ASSETS			
NON-CURRENT ASSETS			
Property, plant and equipment	6	372,261,262	215,760,124
Long term advances and deposits	7	33,532	33,532
		372,294,794	215,793,656
CURRENT ASSETS			
Stock in trade		561,119	445,168
Advances, deposits, prepayments and other receivables	8	13,094,927	84,607,447
Cash and bank balances	9	122,722,131	82,710,552
		136,378,177	167,763,167
TOTAL ASSETS		508,672,971	383,556,823

The annexed notes from 1 to 21 form an integral part of these financial statements.

FINANCIAL SECRETORY　　GENERAL SECRETORY　　PRESIDENT